اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

# اجتماع میں نہ آنے کے عُذر اور ان کے جوابات

گھر گھر جا کر نیکی کی عوت کے لئے نکلنے سے قبل یہ اعذار اور ان کے جوابات میں سے چند چند پڑھ کر سنائے جائیں تا کہ گھر گھر جا کر نیکی کی دعوت دینے والی اسلامی بہنیں اس کے مطابق ذہن بنا سکیں اور اسلامی بہنوں کو اجتماع میں نہ آنے کے اعذار کے جوابات دے سکیں۔

## (1)بچے چھوٹے ہیں۔

☆اللہ آپ کے بچوں کو درازی عمر بالخیر عطا فرمائے (آمین) اگر بچے چھوٹے ہیں تو آپ کے لئے دوسروں کے مقابلے میں زیادہ اجر کی امید ہے۔ کہ حضرت ابراہیم بن ادہم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم فرماتے ہیں۔ **"جو عمل دنیا میں زیادہ دشوار ہو گا بروز قیامت میزان عمل پر اتنا ہی وزن دار ہو گا۔"** دیکھئے اولاد اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے مگر شیطان کس طرح اس نعمت کو آڑ بنا کر ہمیں علم دین سیکھنے کے لئے جانے سے روک دیتا ہے۔ اگر ہم اپنے اطراف کے ماحول پر نظر ڈالیں تو ہمیں کتنے ہی شعبوں میں خواتین کام کرتی نظر آئیں گی، ہسپتالوں میں لیبارٹریز میں ، اسکولوں میں، کالجز میں، کورٹ میں، فیکٹریوں میں، سلائی سینٹروں میں، مہندی سینٹر وغیرہ ان میں ایسی بہت ساری خواتین ہوں گی جن کے بچے بھی ہوں گے۔ تو جب وہ اپنی صرف چند روزہ زندگی کی سہولت حاصل کرنے کے لئے 8،8 گھنٹے تو کوئی 12،12 گھنٹے اپنے بچوں کی کوئی نہ کوئی سیٹنگ بنا کر جاتی ہیں تو کیا ہم ہفتے میں صرف ایک دن وہ بھی 2 گھنٹے کے لئے اپنے بچوں کا کوئی انتظام نہیں کر سکتے؟ آپ بھی کوئی نہ کوئی ایسی سیٹنگ بنائیں کہ دعوت اسلامی کے سنتوں بھرے اجتماع میں شریک ہو سکیں بلکہ ہو سکے تو بچوں کو بھی اپنے ساتھ لے آئیں ماں کی گود بچے کی پہلی درسگاہ ہوتی ہے۔ ان شاء اللہ سنتوں بھرے اجتماع کی برکت سے اپنی بھی تربیت ہوتی رہے گی اور بچوں کی بھی۔ تو آپ ضرور آئیں گی نا! ان شاء اللہ

☆حضرت بی بی فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کتنی عبادت گزار تھیں آپ کی گود میں امام حسین رضی اللہ عنہ جیسی اولاد نے پرورش پائی۔ اگر ماں نیک ہو گی تو بچے بھی ماں کے نقش قدم پر چلیں گے۔ الحمدللہ دعوتِ اسلامی کے اجتماعات نیک بننے کا بہترین ذریعہ ہیں۔

☆صحابیات کے کیا بچے نہ تھے کیا انہوں نے اللہ کے احکام کے مطابق زندگی نہیں گزاری تھی۔ اگر ہم اس عذر کو دیکھیں گے تو آخرت کیسے سنواریں گے!!

☆شہنشاہ کون ومکان، رحمت عالمیان صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی لخت جگر خاتون جنت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی تو اپنے گھر کے کام کاج کے ساتھ ساتھ اپنے بچوں یعنی حقیقی مدنی منوں کی پرورش فرماتی تھیں مگر اس کے باوجود اللہ عزوجل کی ساری ساری رات عبادت کرتیں، تلاوت کرتیں، گریہ وزاری فرماتیں۔ پیاری اسلامی بہن! دعوت اسلامی کے سنتوں بھرے اجتماع میں شریک ہونا درحقیقت یہ ہمارے چھوٹے بچوں کی اسلامی طرز پر تربیت کرنے کے لئے بھی فائدہ مند ہے۔ بس آپ شیطان کے خلاف کمربستہ ہو جائیں ان شاء اللہ عزوجل آسانیاں پیدا ہو ہی جائیں گی۔

☆ابھی بچے چھوٹے ہیں بچے جتنے بڑے ہوتے جاتے ہیں ان کی فکریں اور ذمہ داریاں تو بڑھتی ہی چلی جاتی ہیں ہماری زندگیاں ختم ہو جائیں گی۔ تب ہی ہماری ذمہ داریاں بھی ختم ہوں گی۔ ☆دوسرا یہ کہ ان چھوٹے بچوں کے ہوتے ہوئے بھی ہم دنیا کے سارے کام انجام دیتے ہی ہیں ہر جگہ جاتے ہی ہیں۔ چنانچہ نیکیوں کے حصول کے لئے اجتماع میں بھی آنے کی کوشش کریں۔

☆ دنیا کی ایسی گہما گہمی میں ہی ہمیں وقت نکال کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنی ہے۔ کیا ہم نے ایسی مائیں قبروں میں اترتی نہیں دیکھیں جن کے دودھ پیتے بچے ہوتے ہیں؟ پیاری اسلامی بہن ہم کل کیوں پچھتائیں؟ آج دین کا علم سیکھ کر اس پر عمل کر لیں امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں۔ **"وقت ملتا نہیں ہے نکالا جاتا ہے۔"**

☆بچے بڑے ہونے تک کوئی گارنٹی بھی نہیں کہ ہم زندہ بھی رہ سکیں جو وقت ملے اسی کو غنیمت جانتے ہوئے علم دین سیکھنے کی کوشش کریں علم دین سیکھنا تو ہر بالغ مرد اور عورت پر فرض ہے۔

## (2): گھر سے اجازت نہیں

☆رب تعالیٰ کے حضور گڑگڑا کر دعا مانگیں۔ حدیث پاک میں ہے کہ **"دعا مومن کا ہتھیار ہے۔"** آپ دعا کر کے اجازت مانگیں۔ ان شاء اللہ اجازت مل ہی جائے گی۔

☆پیاری بہن! اللہ آپ پر کرم فرمائے 41 بار یَا عَزِیْزُ پڑھ کر اجازت طلب کریں جذبۂ صادق ہماری رہنمائی کرتا ہے۔ آپ ہمت ونرمی اور حکمت عملی سے اجازت لینے کی کوشش فرمائیں گھر والوں کا دل جیتنے کے لئے ان کا کام وقت پر کریں اور ہر نماز میں اپنے لئے اور گھر والوں کے لئے دعا فرمائیں۔ ان شاء اللہ ضرور کرم ہو گا اجازت لیتے وقت غصے سے کام نہ لیں بلکہ ہاتھ باندھ کر عاجزانہ انداز میں اجازت طلب کریں۔ اگر ایک مرتبہ میں اجازت نہ بھی ملے تو غصہ یا ناراضی کا اظہار نہ فرمائیں بلکہ

دوسری بار بھی حکمت عملی اختیار کرتے ہوئے اجازت طلب فرمائیں۔امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے بیانات گھر میں لگایا کریں ان شاء اللہ اس سے ذہن بننے میں مدد ملے گی گھر والوں کو اجتماع میں شرکت کی فضلیت بھی بتائی جائے کہ فلاں کا کام بھی اجتماع میں شرکت کرنے سے بن گیا۔(پھر کسی مشکل کے دور ہونے کی کوئی بہار بتائی جائے)ان شاء اللہ عزوجل ہماری بھی مشکلات حل ہو جائیں گی۔

☆دوسرے کاموں مثلاً شاپنگ وغیرہ اور دوسرے معاملات کے لئے بھی اجازت لے ہی لیتے ہیں لہٰذا اگر کوشش کریں گے تو اجازت ضرور ملے گی۔

☆ایک روحانی علاج یہ ہے کہ آپ اگر واقعی دل میں سنتیں سیکھنے کا جذبہ رکھتی ہیں تو سب سے پہلے تو 2رکعت صلوٰۃ الحاجات پڑھئیے اور خوب رو رو کر رب تعالیٰ سے دعا فرمایئے۔اس کے بعد 12 بار درود پاک پڑھ کر اجازت طلب کریں ان شاء اللہ آپ کو اجازت مل جائیگی۔

☆(اگر کوئی بالکل ہی راضی نہ ہو تو) بہر حال گھر بیٹھے ثواب کمایئے یہ رسالہ پڑھئے آیندہ ان شاء اللہ میں آپ کو دوسرے رسائل پیش کروں گی آپ مجھے پڑھ واپس کر دیجئے گا۔

## (3) طبیعت صحیح نہیں رہتی:

☆اللہ پاک آپ کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔(آمین) حقیقی شفا دینے والا ہمارا مالک حقیقی ہے.

الحمد للہ دعوت اسلامی کے سنتوں بھرے اجتماعات کی ایسی متعدد بہاریں ہیں کہ بیمار آجائے تو شفا پا جائے، قرضدار آجائے تو قرضے سے نجات کی صورت ہو جائے، بے چین آئے تو سکھ چین نصیب ہو جائے اور کیوں نہ ہو کہ روایت ہے۔کہ **"نیک لوگوں کے ذکر کے وقت رحمت نازل ہوتی ہے۔"**(حلیۃ الاولیاء جلد ۷ ص ۳۳۵)ان شاء اللہ رحمتوں کے نزول کی برکت سے بیماری سے شفا حاصل ہو گی۔کیا ہوا جو دنیا کے سارے ڈاکٹر جواب دے دیں اس مالک حقیقی کا دَر تو وہ ہے جہاں سے مایوسی اور ناامیدی نہیں ہوتی۔اس سے پہلے یہ دنیا ہمیں چھوڑے ہم اپنے پروردگار عالم کی بارگاہ میں جھک جائیں۔گناہوں کی بیماری کا حقیقی علاج سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کر کے ہی ممکن ہے۔

☆کچھ دیر ہی صحیح آپ یہ ذہن بنائیں کہ ڈاکٹر سے دوائی بھی تو لینے جاتی ہوں تھوڑا وقت اگر اجتماع میں شرکت کر لوں گی تو اللہ کی رحمت کی حقدار بن جاؤں گی یہ سوچ کر ہی شرکت کی کوشش کر لیا کریں۔

☆دعوت اسلامی کے اجتماعات میں دعائیں قبول ہوتی ہیں اجتماع میں آکر اپنی مشکلوں، مصیبتوں اور تکلیفوں سے نجات کے لئے خوب رو رو کر دعا مانگیں ان شاء اللہ دعا قبول ہو گی اجتماع میں حاضری دینے کی برکت سے آپ کو صحت ملے گی علم دین حاصل ہو گا اور ثواب بھی ملے گا۔

☆اجتماع میں حاضری طبیعت کی درستی کا سبب ہے ان شاء اللہ اگر آپ اجتماع میں حاضری کو اپنا معمول بنالیں گی تو اپنی طبیعت کو بہتر ہوتا آپ خود محسوس کریں گی اللہ تعالیٰ ہماری مشکلوں کو آسان فرمائے۔(امین)

☆ہم بحالت بیماری گھر کے کام بھی تو کرتے ہیں اور ہماری پوری کوشش یہی ہوتی ہے کہ روزمرہ زندگی کے تمام معاملات پر عمل ہو تو اللہ کے ذکر سے کیوں دور رہیں اللہ کے ذکر سے تو سکون ملتا ہے اور جتنا ہمارے لیے اجتماع میں شرکت کرنا مشکل ہو گا اتنا ثواب بھی ملے گا حضرت ابراہیم بن ادہم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ **"جو عمل دنیا میں جتنا زیادہ دشوار ہو گا بروز قیامت میزانِ عمل پر اتنا ہی زیادہ وزن دار ہو گا۔"**

## (4) بچوں کے اسکول/ ٹیوشن کا ٹائم ہوتا ہے:

☆پیاری بہن! اس کا بھی حل نکل سکتا ہے۔ٹیوشن والی سے بات کر لی جائے کہ فلاں وقت ہم بچوں کو ٹیوشن بھیجیں گے یا بچوں کو نصیحت کر دی جائے کہ اسکول سے آتے ہی ٹیوشن چلے جانا وغیرہ۔کیا ہم نے سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا یہ فرمان نہیں سنا کہ **"علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔"** اپنے بچوں کی دنیوی تعلیم کے ساتھ ساتھ ہمیں اپنی بھی اور اپنے بچوں کی بھی دینی تربیت کرنا لازم ہے۔بس آپ ہمت کر کے نیت کر لیں ان شاء اللہ آسانیاں نصیب ہو ہی جائیں گی۔نیت صاف منزل آسان

## (5)اجتماع کے ٹائم پر جاب پر جاتی ہوں:

☆جس دن آپ کی چھٹی ہوتی ہے اس دن اجتماع میں شرکت فرمالیا کریں ہمیں اس دنیا میں رہتے ہوئے ہی آخرت کی تیاری کرنی ہے اس کے لئے ہمیں الگ سے زندگی نہیں ملے گی۔جاب کرنا ہو سکتا ہے آپکی مجبوری ہو لیکن آخرت کی تیاری بھی تو ضروری ہے دنیا کی ہر چیز ساتھ چھوڑ جانے والی ہے اور جو ہمیشہ انسان کے ساتھ رہے گا وہ ہے اس کا عمل تو میری پیاری اسلامی بہن آخرت کی تیاری کے لئے ہمیں وقت نکال کر عمل کی جستجو میں لگ جانا چاہیے اور توشۂ آخرت کی فکر کرنی چاہیے۔

## (6)اجتماع میں آؤں گی تو برقع پہننا پڑے گا، عمل کرنا پڑے گا:

☆پیاری بہن! یہ تو شیطانی وسوسہ ہے کیونکہ شیطان کو معلوم ہے کہ اگر یہ اجتماع میں جانا شروع کر دے گی تو نماز بھی پڑھنے لگے گی، گناہوں سے بچنا شروع ہو جائے گی لہٰذا وہ طرح طرح کے وسوسے ڈال کر اجتماعات میں آنے سے روکتا ہے لہٰذا آپ شیطان کے وار کو ناکام بناتے ہوئے اجتماع میں ضرور تشریف لائیں۔ اگر ہم اجتماع میں نہ آئیں تب بھی شریعت نے جن اعضاء کو چھپانے کا حکم فرمایا ہے اُن کا پردہ فرض ہے اجتماعات میں شرکت سے خوف خدا پیدا ہوتا ہے اور خود بخود عمل کرنے کا ذوق وشوق پیدا ہوتا ہے یہ تو ہماری خوش نصیبی ہے کہ ہمیں ایسا پیارا مدنی ماحول مل رہا ہے۔

☆ایسا ہوتا ہے کہ جو کوئی دعوت اسلامی کے سنتوں بھرے اجتماعات میں آتی ہے تو کچھ ہی عرصے میں وہ باعمل اسلامی بہن کے روپ میں ڈھل جاتی ہیں۔ اسکا یہ مطلب نہیں کہ اس مدنی ماحول میں کسی پر زور زبردستی کی جاتی ہے بلکہ یہ اس ماحول کا اثر ہے اسکی برکت ہے کہ اس پاکیزہ ماحول سے متاثر ہو کر خود ہی نیکیوں پر عمل کرنے لگتی اور باعمل بننا چاہتی ہیں۔

☆اگر کچھ دیر ہم اچھوں کی صحبت میں بیٹھ کر نیک اجتماعات کے پابند ہو گئے تو ہمیں علم دین سیکھنے کی سعادت نصیب ہو جائے گی جب علم دین سیکھنے کی سعادت ملے گی تو ان شاء اللہ، اللہ پاک خود بخود عمل کی سعادت دے گا۔ ہم لوگوں میں اتنی طاقت کہاں کہ عمل کر سکیں یہ اللہ کا کرم ہے کہ اجتماع میں جانے کی برکت سے عمل کا جذبہ ملتا ہے۔

## (7)اجتماع میں آتی ہوں تو بچے بہت ستاتے ہیں روتے ہیں دوسرے بھی پریشان ہوتے ہیں:

☆پیاری بہن! بچے روتے ہیں اس کے باوجود ہم بچوں کو پڑھنے کے لیے بھیج دیتے ہیں تاکہ ان کی آہستہ آہستہ عادت بن جائے حالانکہ بچے رو رو کر آسمان سر پر اٹھا لیتے ہیں۔ لیکن نہ تو اساتذہ تنگ آتے ہیں نہ ہی ہم بچوں کو بھیجنے سے رکتے ہیں تو ہم اجتماع میں آنے سے کیوں رکیں آپ بچوں کو لے کر آئیں ساتھ میں ان کے کھانے کی چیزیں وغیرہ بھی لے کر آئیں آہستہ آہستہ ان کی عادت بن جائے گی۔ ان شاء اللہ تو تنگ کرنا چھوڑ دیں گے۔

☆بچے تو آپ کسی تقریب میں بھی جائیں تو ستاتے اور تنگ کرتے ہیں مگر ہم تقریبات میں جانا نہیں چھوڑتے تو اجتماع میں آنے کے لئے یہ وسوسہ کہیں شیطان کا ہم پر وار تو نہیں۔ اللہ شیطان کے واروں سے ہم سب کو محفوظ فرمائے۔ (امین)

## (8)ہم نے دیکھا ہے کہ دعوت اسلامی والیاں جب گھر سے نکلتی ہیں تو باہر ہی رہتی ہیں:

☆پیاری بہن! اگر دعوت اسلامی والیاں گھر سے نکلتی بھی ہیں تو دین کی محبت میں معاشرے کی اصلاح کی کوشش کے لئے نکلتی ہیں ہم دنیا کے کاموں کو انجام دینے کے لئے بھی تو کتنا کتنا وقت دیتے ہیں جہاں ہم دنیا کے کاموں کے لئے اتنا وقت دیتے ہیں اور گھر سے باہر نکلتے ہیں تو وہاں دین کے کاموں کے لئے بھی نکلیں تو کیا حرج ہے یہ تو دین سے محبت کی علامت ہے۔

☆یہ اسلامی بہنیں ہماری ہی بھلائی چاہتے ہوئے شدید سردی گرمی میں بھی ہمیں نیکی کی دعوت دینے کے لئے آتی ہیں اپنے گھر کی ذمہ داریاں بھی نبھاتی ہیں اور پھر جو وقت بچتا ہے اس کو اللہ پاک کی رضا حاصل کرنے کے لئے اصلاح اُمّت کے درد کے جذبے کے تحت نیکی کی دعوت دیتی اور برائی سے روکتی ہیں۔ حدیث پاک میں ہے کہ **"جنت الفردوس خاص اس شخص کے لئے ہے جو نیکی کا حکم کرے اور برائی سے روکے۔"** یقیناً ہمیں بھی جنت درکار ہے اور اس کی حرص بھی ہونی چاہئے تو پھر آپ بھی سنتوں بھرے اجتماع میں نہ صرف آنے کی بلکہ اوروں کو بھی دعوت دینے کی نیت کر لیں۔

## (9) گھر میں تالا نہیں لگتا:

☆پیاری بہن! احتیاط اچھی ہے مگر اپنے گھر کو اگر اللہ کے سپرد کر کے جائیں تو ان شاء اللہ ہر آفت سے محفوظ رہیں گے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے نکلیں گے تو ان شاء اللہ گھر محفوظ رہے گا۔ گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھ لیجئے بِسْمِ اللہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللہ اگر کسی دشمن وغیرہ کا خوف ہو تو امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے ایک نسخہ ارشاد فرمایا ہے **"جب دشمن کا خوف ہو تو سورۃ قریش (یعنی لِاِیْلٰفِ) پڑھ لیجئے ان شاء اللہ عزوجل ہر بلاء سے امان ملے گی۔"** (الحصن الحصین ص ۸۰ المکتبۃ العصریہ بیروت) ویسے بھی پیاری بہن جب قریبی عزیز کی شادی ہوتی ہے یا کوئی غم کا موقع ہوتا ہے تو ہم اس میں شرکت کرتے ہیں تو ذرا غور کریں کہ اگر دنیا کے معاملات انجام دینے کے لئے ہم اپنا گھر رب کے سپرد کرتے ہیں تو آخرت کی تیاری کے لئے تو زیادہ ذہن بننا چاہیے کہ جس کی راہ میں نکل رہے ہیں وہ ان شاء اللہ خود ہی حفاظت فرمائے گا۔ ☆ایک ہفتے آپ اجتماع میں شرکت کریں ایک ہفتے آپ کے گھر کی کوئی اسلامی بہن شرکت کریں اس طرح باری باری جایا کریں۔

## (10)گھر میں ہم مال بناتے ہیں تو ٹائم نہیں ملتا:

☆پیاری بہن !اللہ آپ کے رزق میں برکتیں عطا فرمائے. آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ اپنے رسالے ۴۰ روحانی علاج میں فرماتے ہیں (صفحہ نمبر۳)یَامَلِکُ 90 بار روزانہ جو نادار پڑھا کرے ان شاء اللہ غربت سے نجات پاکر مالدار ہو گا۔ یہ ورد بھی پڑھیں اوراجتماع میں بھی شرکت کریں ان شاءاللہ سارے مسائل حل ہو جائیں گے۔

☆اگر آپ اللہ کی رضا کے حصول اور علم دین کے حصول کی خاطر کچھ وقت نکال کر اجتماع میں شرکت کریں گی تو ان شاء اللہ،اللہ تعالیٰ آپ کو اس عمل کے صدقے میں دونوں جہاں کی آسانیاں عطا فرمائے گا۔ راہِ خدا میں وقت دینے کی وجہ سے آپ کے وقت میں بھی برکت ہو جائے گی اور رزق میں بھی برکت ہو جائے گی۔ان شاء اللہ

## :(11)جس دن اجتماع ہوتا ہے اس دن میں کپڑے دھوتی ہوں:

☆پیاری بہن !اجتماع میں شرکت کرنے کے لئے آپ کپڑے دھونے کا وقت تبدیل کر لیجئے کیوں کہ علم دین کی مجلسوں میں شرکت کرنے کے بہت سے فضائل ہیں۔ جیسا کہ اللہ کے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا:"**جو شخص تلاش علم میں کسی راستے پر چلااللہ اس کے سبب اس کے لئے جنت کا راستہ آسان کر دیتا ہے۔**"(ابوداؤد)

☆کپڑے دھونے کا وقت بدل بھی سکتی ہیں کیوں کہ یہ ایسے کام ہیں جو ہم اپنی مرضی سے کسی وقت بھی کر سکتے ہیں روٹین بن جائے گی۔

## (12)گھر میں بیٹھ کر عبادت کرلیں گے:

☆اللہ ہماری عبادتوں کو قبول فرمائے۔ اگر ہم گھر میں بیٹھ کر عبادت میں مشغول رہے تو رکی راہ میں نکلنے کے جو فضائل ہیں ان سے محروم رہیں گے۔ جیسا کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا"**!جس بندے کے پاؤں راہ خداعزوجل میں گرد آلود ہوئے انہیں جہنم کی آگ نہ چھوئے گی۔**"

(کتاب جنت میں لے جانے والے اعمال صفحہ نمبر ۳۳۳)

☆پیاری بہن!عبادت کا صحیح لطف بھی تو جب آتا ہے کہ دینی علم نصیب ہو جائے۔ اگر آپ اجتماعات میں شرکت فرمائیں گی تو علم دین حاصل ہو گا اور عبادت میں وہ غلطیاں جنھیں ہم نہیں جانتے نظر آئیں گی اور ہم اپنی اصلاح کی کوشش کریں گے تو ان شاء اللہ ہماری ان ٹوٹی پھوٹی عبادتوں کو شرفِ قبولیت نصیب ہو گا اور اللہ کے نیک بندوں کے صدقے میں ہم پر بھی رحمت کی چھما چھم بارش برسے گی۔

## (13)اجتماع میں آنے کی کیا ضرورت ہے T.V پرہمیں سب پتہ چل جاتا ہے

☆پیاری بہن! جو فضائل اجتماع میں شرکت کرنے سے حاصل ہوتے ہیں ان سے محرومی رہ جاتی ہے۔ جیسا کہ روایتوں میں آتا ہے **جس بندے کے پاؤں راہ خداعزوجل میں گرد آلود ہوئے انہیں جہنم کی آگ نہ چھوئے گی۔**"

(کتاب جنت میں لے جانے والے اعمال صفحہ نمبر ۳۳۳)

☆حدیث پاک میں آتا ہے۔"**جو شخص تلاش علم میں کسی راستے پر چلااللہ اس کے سبب اس کے لئے جنت کا راستہ آسان کر دیتا ہے۔**"(ابوداؤد)

مدنی چینل اگر دیکھا جائے تو اِس کی بہت ساری برکتیں ہیں، اور واقعی اس سے علمِ دین سیکھنے کو ملتا ہے، مگر اِس کے ساتھ ساتھ اجتماع میں جانے کی اپنی برکت ہے کیونکہ وہاں جانے سے ماحول بنتا ہے اور اجتماعی دعا کے فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں۔

## (14) صحابیات کون سے اجتماع میں جاتی تھیں جو ہم جائیں:

☆پیاری بہن! حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے سرور ذیشان رحمتِ عالمیان صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے عورتوں کے لئے ایک دن مخصوص کرنے کی خواہش کا اظہار کیا تو آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے عورتوں کے لئے ایک دن مقرر فرمادیا جہاں صحابیات جمع ہو جائیں اور پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم انہیں وعظ و نصیحت فرمایا کرتے تھے اور صحابیات اس پر عمل فرمایا کرتیں ۔اس طرح انہیں ضروری احکام سے آگاہی ہوتی رہتی۔

☆ہماری صحابیات رضی اللہ عنہن تو شب روز سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے فیض سے فیضیاب ہوا کرتی تھیں اپنے ہر ہر عمل کو عین شریعت کے مطابق بجالاتیں۔

اگر ہم بھی صحابیات کے فیض کو حاصل کرنا چاہتی ہیں تو ہمیں بھی ایسے سنتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کرنی پڑے گی جہاں خوف خدا و عشق مصطفی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی شمع دلوں میں روشن کی جاتی ہو اور الحمدللہ دعوت اسلامی کے سنتوں بھرے اجتماعات میں اللہ کا خوف اور سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی محبت کے جام پلائے جاتے ہیں۔

☆آپ سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت فرمایا کیجئے تاکہ علم دین سے آگاہی رہے۔ نماز، روزہ وغیرہ جو شرعی احکام ہم پر فرض ہیں ان کا علم سیکھنا بھی فرض ہے اور یہ علم اجتماع کے ذریعے سے حاصل ہو۔ ہو سکتا ہے۔

## (15) بچے معذور ہیں:

☆اللہ آپ کے بچوں کو تندرستی عطا فرمائے اگر یوں کرلیں کہ ایک ہفتے آپ سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کریں تو ایک ہفتے اپنے گھر کی کسی اور اسلامی بہن کو بھیج دیں۔ ویسے بھی آپ کو دیگر کاموں، خوشی غمی میں جانے کے لئے گھر سے نکلنا ہی پڑتا ہو گا جب بھی تو آپ کچھ نہ کچھ انتظام کرتی ہوں گی نا! تو ہفتے میں 1 دن 2 گھنٹے کے لئے بھی ایسا کوئی انتظام کرلیں اجتماع میں آکر دعا مانگیں الحمدللہ دعوت اسلامی پر تو سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا اتنا کرم ہے کہ جن کا علاج ڈاکٹر کے پاس نہ ہو سکا وہ دعوت اسلامی کے سنتوں بھرے اجتماع کی برکت سے شفا پا گئے۔ آپ بھی بچوں کی صحتیابی کی نیت لئے اجتماع میں آئیں۔ اللہ کا کرم بے انتہا اور بے شمار ہے۔

☆پیاری بہن! 111 بار یَا سَلَامُ پڑھکر ان پر دم کیجئے ان شاء اللہ شفاء حاصل ہو گی۔ جہاں 40 مومن ہوں وہاں اللہ کا ایک ولی ہوتا ہے لہٰذا اجتماع میں نہ جانے کتنی ولیات ہوتی ہوں گی آپ اپنے بچے کے لئے دعا کریں گی اور اگر اللہ نے چاہا تو انکی معذوری بھی دور ہو جائے گی۔ ان شاء اللہ

☆اللہ آپ پر کرم فرمائے آپ امیر اہلسنت کے رسائل سے استفادہ حاصل فرمائیں اور تعویذاتِ عطاریہ بھی لیجئے۔

## (16) ہم فلاں فلاں جگہ جاتے ہیں اور کتنا نکلیں:

☆پیاری بہن! جب آپ اتنی جگہ جاتی ہیں تو ہفتے میں ایک مرتبہ عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوت اسلامی کے سنتوں بھرے اجتماع میں بھی آکر دیکھیں ان شاء اللہ آپ کو بہت سرور ملے گا۔ اور ساتھ ہی دیگر معلومات بھی حاصل ہوں گی مثلاً نماز، غسل، وضو کی باریکیاں پتہ چل جائیں گی۔ بچوں کے ساتھ، شوہر کے ساتھ، والدین، رشتے داروں، پڑوسیوں، دوست احباب کے ساتھ کیسے رہنا چاہیے۔ ہم کن باطنی امراض میں مبتلا ہیں مثلاً غرور و تکبر، خود پسندی احساس برتری، حسد، کینہ وغیرہ اور اس کا علاج کیسے ممکن ہے اسی طرح اپنے اخلاق کو سنورانے والی باتیں دعوت اسلامی کے مدنی ماحول میں سکھائی جاتی ہیں۔

## (17) پہلے آتی تھی اب اجتماع میں آنے کا دل نہیں ہوتا:

☆پیاری بہن! جس طرح لذیذ غذا مریض کو کڑوی لگتی ہے بالکل اسی طرح ہم گناہوں کے مریض ہیں اور جب ہم دعوت اسلامی کے سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرتے ہیں تو ہمیں گناہوں کی ہلاکت خیزیاں، ان سے بچاؤ کی تدبیریں اور انکا علاج بتایا جاتا ہے۔ نفس و شیطان بھرپور وار کرتے ہیں کہ کس طرح بھی یہ نیک نہ بن سکے تو یوں ہمارا دل گھبراتا ہے اور سنتوں بھرے اجتماعات میں ہمارا دل نہیں لگتا۔ لہٰذا اگر نفس ہمیں اجتماع میں آنے سے روکے تو اسکی ہرگز نہ مانیں کہ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمان عالیشان ہے کہ **"سن لو! جنت خلاف نفس کام کرنے سے حاصل ہو گی"**۔ (منہاج العابدین) اگر دل اجتماع میں آنے سے انکار کرے تو حصول جنت کے لئے اجتماع میں ضرور شرکت کریں ان شاء اللہ دل لگ ہی جائے گا۔

☆پیاری بہن! نفس و شیطان کے بہکانے میں مت آیئے ہدایت دینے والی ذات اللہ کی ہے شیطان کسی کو نیک کام استقامت کے ساتھ نہیں کرنے دیتا آپ کو شیطان کے اس وار کو ناکام بنانا ہے ایک بار پھر خود کو نیک بنانے کے جذبے کے تحت اور آخرت کی تیاری اور قبر کو جگمگانے کے لئے اجتماع پاک میں آنا شروع فرمادیں کیا معلوم ہماری زندگی مختصر رہ گئی ہو اور شیطان اپنی پوری کوشش میں لگا ہو کہ اس کو دعوت اسلامی کے ماحول سے دور کردوں اللہ نہ کرے۔ لہٰذا اجتماع میں دل لگے یا نہ لگے آپ اجتماع میں ضرور آئیں۔ کہ ہدایت دینے والی ذات اللہ تعالیٰ کی ہے ان شاء اللہ ضرور دل لگے گا۔

☆ہمیں نہیں معلوم کہ اللہ کس نیکی سے ہم سے راضی ہو جائے لہٰذا کسی نیکی کو چھوٹا سمجھ کر نہ چھوڑا جائے بلکہ استقامت کے ساتھ نیکیاں کرتے رہنا چاہئے بزرگوں کا مقولہ ہے کہ **"استقامت کرامت سے بڑھ کر ہے"**

## (18) آپ کے اجتماع میں آپس میں تو بنتی نہیں ہے یہ آپس میں سلام کریں تو پھر آئیں گے:

☆چند اسلامی بہنوں کی ناراضگی کی وجہ سے ہم سنتوں بھری تحریک کو بُرا بھلا نہیں کہہ سکتے۔ اگر کوئی اسلامی بہن غلطی کرتی بھی ہے تو براہِ راست (حکمت عملی) سے ان کی اصلاح فرمادیں۔ نہ کہ دعوت اسلامی کے مدنی ماحول ہی کو چھوڑ دیں ہر انسان کا عمل اس کے اپنے ساتھ ہے تو ہم کسی کے لئے سنتوں بھرے اجتماع میں جانا کیوں چھوڑیں۔

☆اللہ ہم میں اخوت واتحاد اور بھائی چارہ عطا فرمائے (اٰمین) جہاں دو برتن ہوں تو آپس میں ٹکراتے ضرور ہیں اب اس وجہ سے نہ تو برتن پھینک سکتے ہیں نہ ان میں کھانا پکانا بند کرسکتے ہیں لہٰذا کسی کی وجہ سے ہم ثواب سے کیوں محروم رہیں آپ اجتماع میں ضرور تشریف لائیے اگر ہوسکے تو فریقین کو عفوودرگزر کے فضائل بتاکر ان میں صلح کروائیے صلح کے بہت فضائل ہیں۔

☆ہم گھر میں بھی کسی سے ناراض وغیرہ ہوہی جاتے ہیں جس سے ہماری نہیں بنتی تو ہم گھر تو نہیں چھوڑتے تو اجتماع میں جانا کیوں چھوڑیں۔

## (19)پہلے پرانی باجی آتی تھیں تو اچھا لگتا تھا اب مزہ نہیں آتا اب دوسری باجی آتی ہیں:

☆پیاری اسلامی بہن! ہم تو اجتماع میں اللہ کی رضا کے حصول کے لئے آتے ہیں۔ تو ہمیں اس سے کیا غرض کہ پہلے فلاں آتی تھیں اب دوسری آتی ہیں۔ بزرگ فرماتے ہیں **"یہ نہ دیکھو کہ کون نصیحت کررہا ہے بلکہ یہ دیکھو کیا نصیحت کررہا ہے"۔**

ہم یہ نہ دیکھیں کہ بیان کون کررہا ہے بلکہ یہ دیکھیں بیان کیا ہورہا ہے کس کا ذکر خیر ہورہا ہے اور پھر اپنی اصلاح کا پہلو تلاش کریں جب ذہن یہ بن جائے گا اور ثوابِ آخرت کی تمنا ہوگی تو ان شاء اللہ مزہ آئے گا چاہے کوئی بھی بیان کرے۔

## (20)ہر دفعہ ایک ہی جیسی بات ہوتی ہے مزہ نہیں آتا:

☆پیاری اسلامی بہن! اگر ہم غور کریں تو گھر کے کام کاج مثلاً روز ناشتہ بنانا، جھاڑو دینا، کھانا پکانا، کپڑے دھونا یہ ایک جیسے کام ہم روزانہ کرتے ہیں مگر اس سے نہیں اکتاتے۔ مقولہ مشہور ہے کہ **"جو بات بار بار کانوں سے ٹکراتی ہے وہ دل میں قرار پاجاتی ہے۔"** دعوت اسلامی یہی چاہتی ہے کہ بد عملی کا خاتمہ ہو ہر گھر سنتوں کا آئینہ دار بن جائے بار بار ایک جیسے بیانات میں دراصل ہماری اپنی ہی بھلائی پوشیدہ ہے ہم ہر ہفتے اجتماع میں آتے رہیں گے سنتے رہیں گے تو کبھی نہ کبھی تو ان شاء اللہ عمل کی توفیق بھی نصیب ہوہی جائے گی۔

☆ہم 5 وقت کی نماز روزانہ ہی پڑھتے ہیں روزانہ قرآن پاک کی تلاوت کرتے ہیں کم یا زیادہ۔ تو کیا ان عبادات میں روزانہ رَدوبدل ہوتا ہے۔ ایک ہی طرح کی بات بار بار سنتے رہنے سے اگر دل پر چوٹ کرگئی تو ہماری دنیا اور آخرت سنور جائے گی۔

## (21)دعوت اسلامی والے بہت ڈراتے ہیں قبراورموت وغیرہ سے میں رات کوسونہیں پاتی اس لیے میں نہیں جاتی:

☆پیاری اسلامی بہن! دیکھئے اگر بخار کے سبب کسی کی آنکھیں پیلی پڑگئی ہوں تو ڈاکٹر اسکو ٹیسٹ لکھ کر دیتے ہیں مریض ٹیسٹ سے گھبراتا نہیں بلکہ فوری ٹیسٹ کرواتا ہے تاکہ اس کے مطابق علاج ہوسکے اس بات کو تو مسلمان کا بچہ بچہ جانتا ہے کہ جو آج زندہ ہے کل وہ مرحوم ہوگا اندھیری قبر اسکا ٹھکانہ ہوگی۔ اچانک موت کا شکار ہونے سے پہلے ہم اپنی قبر و آخرت کی روشنی کا کچھ انتظام کرلیں ارے! یہ دعوت اسلامی والے تو ہمارے محسن ہیں جو ہمیں غفلت بھری زندگی سے بیدار کرکے فکر آخرت دِلا رہے ہیں۔ حدیث پاک میں ہے۔ **"دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔"** (ریاض الصالحین) حدیث پاک میں ہے کہ **"آخرت کے معاملے میں گھڑی بھر غوروفکر کرنا ساٹھ سال کی نفلی عبادت سے بہتر ہے۔"** (الجامع الصغیر للسیوطی) اگر آپ نے سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی اور قبر وآخرت کے خوف سے آپ سو نہ سکیں تو آپ کے لئے کتنی نیکیاں لکھی گئی ہوں گی الحمدللہ دعوت اسلامی کے سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے والا کبھی نیکیوں سے خالی نہیں رہتا۔ بس آپ بھی ڈھیروں نیکیاں حاصل کرنے کے لئے نیت کرلیں کہ سنتوں بھرے اجتماع میں ضرور جاؤں گی. ان شاء اللہ

☆موت تو یقینی ہے عذاب قبر برحق ہے حشر کی سختیاں لازمی ہوں گی ان باتوں سے ڈرنا تو اچھی بات ہے اس پر ثواب ملتا ہے۔ اور انسان اپنی آخرت کی تیاری کرلیتا ہے۔ ہمارے اسلافِ کرام کتنے خوفِ خدا والے ہوتے تھے۔ لہٰذا ہمیں اجتماعات میں ضرور آنا چاہیئے تاکہ خوفِ خدا پیدا ہو۔

☆موت اور قبر کا ذکر تو جابجا قرآن میں بھی ہے یہ ایک اٹل حقیقت ہے یہی ہماری زندگی کا مقصد ہے یہ تو ہماری خوش نصیبی ہے کہ دعوت اسلامی ہمیں آخرت کی سوچ دے رہی ہے

☆امیر اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا ایک نام نذیر (ڈرسنانے والا) بھی ہے اور ہم تو وہی کرتے ہیں جو سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا۔

## (22)پہلے اجتماع میں جاتی تھی مگر اب نہیں جاتی رشتے داروں نے بہت ڈرایا ہے کہ اجتماعات میں زیادہ جاؤ گی تو پاگل ہوجاؤگی:

☆پیاری اسلامی بہن !ذرا غور کریں کہ صحابہ کرام علیہم الرضوان کس طرح اپنے کاروبار، گھر بار کو چھوڑ کر علم دین حاصل کرنے کے لئے شب وروز کوشاں رہتے تھے۔ اصحاب صُفَّہ نے تو اپنی زندگیاں ہی علم دین حاصل کرنے کے لئے وقف کر دی تھیں۔ ایسی شان سے انہوں نے زندگی بسر کی کہ کفار ان کے نام سے لرزتے تھے۔ آج انکی برکتوں سے مشکلیں دور ہوتی ہیں اللہ کے بندے اپنی خطاؤں کو بخشوانے کے لئے انکو وسیلہ بناتے ہیں۔ رہا رشتے داروں کا ڈرانا تو یہ بھی شیطان کی ایک چال ہے کہ وہ رشتے داروں کے روپ میں ہمیں آخرت کی ڈھیروں بھلائیاں حاصل کرنے سے روکتا ہے۔ کل قبر میں کونسا رشتہ دار ہمارا ساتھ دے گا؟ صرف ہمارے اچھے اعمال ہمیں کام آئیں گے اور سنتوں بھرے اجتماع میں جانا یہ بھی اچھے اعمال میں سے ہے رشتے داروں کی باتوں میں نہ آئیں آج تک کبھی ایسا نہیں ہوا کہ کوئی سنتوں بھرے اجتماع میں آکر پاگل ہوئی ہو۔

☆اگر ہم دیکھیں کہ کتنے ہی بزرگانِ دین اور اولیاء کرام، صحابۂ کرام بلکہ خود ہمارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کس قدر عبادت میں مشغول رہا کرتے ہر وقت عبادت کے لئے کمربستہ رہے۔ نفل روزے رکھتے انھیں تو کچھ بھی نہیں ہوا بلکہ درجات بلند ہوئے۔ لہٰذا ذکر الٰہیسے کوئی پاگل نہیں ہوتا دراصل شیطان ہمیں سنتوں بھری زندگی سے روکنا چاہتا ہے لہٰذا اسکی باتوں میں نہ آئیں۔

## (23)ہمارے گھر کی عورتیں باہر نہیں نکلتیں:

☆سبحان اللہ !واقعی بلا اجازت شرعی ویسے بھی عورت کو گھر سے نہیں نکلنا چاہئے مگر شرعی اجازت کی صورت میں تو شریعت کے تقاضے پورے کرتے ہوئے باہر نکلنا جائز ہے۔ الحمدللہ دعوت اسلامی کے سنتوں بھرے اجتماع میں علم دین سکھایا جاتا ہے اور دین کا علم حاصل کرنا یہ فرض ہے۔ تو آپ بھی اچھی اچھی نیتیں کرکے سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کیجئے۔

## (24)کام والی دیر سے آتی ہے اوردیر سے جاتی ہے اس لئے نہیں جاسکتی:

☆میری بہن !کام والی سے اپنے مسئلے کو بیان کرکے اسکا وقت تبدیل فرمالیں۔ ان شاء اللہ عزوجل وہ مان جائے گی اجتماع کے دن اسے جلدی بلالیا کریں کوشش فرمائیں کہ اپنے گھر کا کچھ کام اپنے ہاتھ سے بھی کرلیں کہ حضرت فاطمہ الزہرا رضی اللہ تعالٰی عنہا اپنے گھر کا کام خود کیا کرتی تھیں۔ اور جس دن کام والی نہیں آتی اُس دن بھی تو آپ کچھ نہ کچھ کام خود نمٹا لیتی ہوں گی۔

## (25)ہمارے پانی آنے کا ٹائم ہے اس لئے نہیں آتے:

☆اللہ آپ کو آب کوثر سے سیر اب فرمائے اور سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے ہاتھوں جامِ کوثر نصیب فرمائے (اٰمین) اگر گھر میں بچے ہیں یا گھر کے کسی فرد سے مدنی التجاء کرکے اس سے یہ کام لے لیا جائے یوں بھی کرسکتے ہیں آپ اسکا کام کردیں وہ آپ کا کام کردیں☆ اجتماع والے دن کو آپ دنیاوی کاموں کی نذر نہ کریں دیگر دنوں میں زیادہ پانی کا کام کرلیا کریں اور اجتماع والے دن پانی کو بچا بچا کر استعمال کریں۔ اعمال کا دارومدار نیت پر ہوتا ہے۔ آپ اجتماع میں شرکت کی نیت فرمالیجئے ہوسکتا ہے کہ آپ کے نیت کرنے سے پانی اپنے وقت سے پہلے آجائے۔

☆جس طرح پانی کے بغیر گزارہ ممکن نہیں ہے۔ بہن !ثوابِ آخرت کے بغیر بھی گزارا نہیں ہے یہ اجتماعات ثواب آخرت کے حصول کا بہترین ذریعہ ہیں۔

## (26)اجتماع میں آنا کیا ضروری ہے گھر بیٹھکر بچوں، شوہر کی خدمت کریں یہ بھی عبادت ہے:

☆اللہ آپ کے مال وعیال میں برکت عطا فرمائے (اٰمین) شوہر، بچے ان کے ساتھ ساتھ والدین، عزیز واقارب پڑوسیوں کے حقوق ادا کرنا بھی عبادت ہے لیکن بغیر علم ہم انھیں صحیح طور پر ادا کرنے سے قاصر ہیں۔ اجتماعات میں الحمدللہ والدین پڑوسیوں شوہر کے حقوق اور بچوں کی تربیت کے حوالے سے بیانات ہوتے ہیں آپ ان کو سنکر بہتر طریقے سے اپنے فرائض ادا کرسکیں گی۔

☆یہ تو بالکل صحیح ہے کہ شوہر کی خدمت اور بچوں کی پرورش بھی ثواب کی نیت سے کی جائے تو عبادت ہے لیکن ہم شوہر کی خدمت اور بچوں کی دیکھ بھال کے ساتھ ساتھ شادیوں وغیرہ میں بھی جاتے ہیں اور یہ سارے دنیوی کام شوہر اور بچوں کی دیکھ بھال کے ساتھ ساتھ تو کرتے ہیں؟ اپنی آخرت کی تیاری اور نیک اعمال کرنے کے لئے بھی اجتماع میں شرکت کریں۔

## (27) بچیاں توبیٹھتی ہیں پڑھنے کوئی بڑا نہیں ہوتا مزہ نہیں آتا

☆الحمدللہ ہمیں اس بات پر فخر محسوس ہونا چاہیئے کہ آج کی نوجوان نسل ذکراللہ اور بیانات کی طرف توجہ دے رہی ہے ہمیں تو ان کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیئے کہ کل یہی بڑی مبلغات بنکر اُبھریں گی اور مدنی کام بہتر انداز میں کریں گی۔ لہٰذا تشریف لاکر انکی حوصلہ افزائی فرمائیں۔

☆دیکھئے بزرگی عمر سے نہیں ہوتی بلکہ نیک اعمال اور علم کی بناء پر ہوتی ہے اگر کم عمر اسلامی بہنیں علماء اہلسنت کی کتب سے بیان کرتی ہیں تو یہ تو بہت اچھا کام ہے سنتوں بھرا بیان چاہے کوئی بڑی اسلامی بہن کرے یا کم عمر ہمیں تو اللہ عزوجل کے لئے اجتماع میں آنا ہے اور علم دین سیکھنا ہے۔ کوئی بھی سکھائے۔

## (28)پہلے نماز کی پابندی کرلیں پھر اجتماع میں آئیں گے:

☆الحمدللہ! سنتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کی برکت سے نماز کی پابندی کا ذہن بنتا ہے اور استقامت بھی ملتی ہے۔ بے شمار بے نمازی دعوتِ اسلامی کے سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی برکت سے نمازی بن گئے، سنتوں کے عامل بن گئے، تہجد گزار بن گئے، یہ اجتماعات اس لئے منعقد کئے جاتے ہیں تاکہ ہم علمِ دین حاصل کریں اور ہمیں فکرِ آخرت نصیب ہو چنانچہ آپ شیطان کے وار کو ناکام بناتے ہوئے سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی نیت فرمالیں۔

## (29) ہم کہیں بھی اجتماع وغیرہ میں نہیں جاتے جو نیکی ہم سے ہوسکے کرلیتے ہیں، اللہ تعالٰی بخشنے والا (معاف کرنے والا) ہے:

☆احادیث مبارکہ کے مضامین کا خلاصہ ہے بروزِ قیامت ہر شخص پچھتائے گا، گنہگار تو پچھتائے گا کہ میں نے فلاں فلاں وقت گناہ کیوں کیا؟ یہ دنیا دارالعمل ہے جو ہم یہاں کریں گے آخرت میں اس کا صِلہ پائیں گے۔ لہٰذا جتنا ممکن ہوسکے زیادہ سے زیادہ نیک اعمال کرکے اپنے اللہ عزوجل کو راضی کرنے کی بھرپور کوشش کرنی چاہیئے۔ یقیناً اللہ تعالٰی بخشنے والا ہے مگر علم دین حاصل کرنے اور اس کے ذریعے سے اپنی آخرت کی تیاری کرنے کا حکم بھی تو اسی اللہ نے ہی دیا ہے۔ وہ کس عمل پر راضی ہو کر بخش دے اور کس عمل پر گرفت فرمالے یہ ہم میں سے کوئی نہیں جانتا! چنانچہ ہمیں کسی بھی نیکی کو چھوٹا سمجھ کر چھوڑنا نہیں چاہیئے اور ہر گناہ سے بچنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ الحمدللہ یہ مدنی سوچ سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت سے نصیب ہوتی ہے چنانچہ سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی نیت فرمالیجئے۔

## (30) ہم زیادہ گہرائی میں نہیں جاتے:

☆الحمدللہ ہم مسلمان ہیں اور شریعت کے پابند ہیں اور شریعت کے احکام جاننا، سمجھنا، سیکھنا، اور اس کے مطابق اپنی زندگی گزارنا یہ ہم پر لازم ہے۔ اجتماعات میں یہ تو احکامات، یہ فرض علوم، سنتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں۔ اگر بالفرض ہم اجتماع میں نہ آئیں مگر پھر بھی یہ سب سیکھنا ہم پر لازم تو رہے گا نا۔۔۔! یہ اجتماعات تو ہماری رہنمائی کرتے ہیں۔ وقتاً فوقتاً سہل انداز میں یہ احکامات ہمیں سکھائے جاتے ہیں۔ جس پر نماز فرض ہے، روزہ فرض ہے، حج فرض ہے اس کے لئے یہ احکامات جاننا، سیکھنا، سمجھنا اس کے مطابق عمل کرنا لازم ہے اگر نہیں جانیں گے، نہیں سیکھیں گے تو گناہگار ہونے کی صورتیں ہیں۔ یہ اجتماعات تو ہمیں آسانیاں فراہم کرتے ہیں آپ اجتماع میں شرکت کرکے تو دیکھئے آپ کو خود اندازہ ہو جائے گا۔

(31)اگر کوئی اسلامی بہن یوں اعتراض کریں کہ نیکی کی دعوت دینے کے لیے اسلامی بہنیں گھر گھر کیوں جاتی ہیں؟ خاتونِ جنّت رَضِیَ اللہُ عَنْہَا نے تو کبھی گھر گھر جاکر نیکی کی دعوت نہیں دی؟ اس طرح کہنے والیوں کو بتایا جائے کہ شہزادیٔ کونین رَضِیَ اللہُ عَنْہَا نہ خریداری کے لیے بازار گئیں اور نہ ہی شادی ہال میں تشریف لے گئیں بلکہ آپ تو چاہتی تھیں کہ میرے مرنے کے بعد میرے کفن میں لپٹے ہوئے لاشے کو بھی غیر مرد نہ دیکھیں، اگر کوئی کام شریعت کے دائرے میں رہ کر کیا جائے تو یہ درست ہے۔ امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اپنی کتاب "پردے کے بارے میں سُوال جواب" میں ارشاد فرمایا ہے کہ: "سخت پردے کے ساتھ جاسکتی ہے مگر اس معاملے میں عورت کو بہت زیادہ محتاط رہنا ہوگا۔"(صفحہ نمبر 243 تا 244)